

غدار سیاسی حل اور خیانت کی کانفرنسوں کو مسترد کرنے والے مخلصین کو نشانہ بنا کر میدان کو ان سے صاف کرنے کی کوشش کر

رہے ہیں

تازہ ترین حادثہ نا معلوم حملہ آوروں کی جانب سے شیخ ابو راتب کے قتل کا ہے جو کہ
احرار الشام تنظیم کے حمص کے امیر تھے۔ اللہ ان کو قبول کرے کہ مجرم حکومت کے ساتھ
سیاسی حل کو قبول نہ کرنے کے اپنے موقف کی وجہ سے معروف تھے، اس کے علاوہ ریاض
کانفرنس اور مذاکراتی حل کی مخالفت کرتے تھے۔ اپنی شہادت سے کچھ دن قبل، ہم یہی سمجھتے
ہیں اور اللہ کے سامنے کسی کو پاک نہیں بناتے، انہوں نے صفوں میں اتحاد اور دستیاب وسائل کے
ذریعے پورے شہر کو مکمل آزاد کرانے کی تجویز دی تھی۔ ان کی تجویز میں نمایاں بات احرار کے
بااثر لوگوں کو اس بات کی دعوت دینا تھی کہ وہ میدان میں موجود گروپوں کو متحد کرنے کی ابتداء
کریں تاکہ شہر کو آزاد کرانے کے لئے مل کر ایک منصوبہ بنایا جاسکے۔

اے مسلمانو، اور وہ جو اخلاص کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہیں!

شام کے مبارک انقلاب کے خلاف سازش کی اشکال اور اقسام میں کئی گنا اضافہ ہو گیا ہے،
دشمنوں اور جن کو "دوست" اور "برادر" کہا جا رہا ہے، کی ہمارے خلاف سازشوں میں اضافہ
ہو گیا ہے۔ مخلص لوگوں کو قتل کرنا اللہ کے دشمنوں کا ہدف ہے تاکہ میدان کو ان مخلص لوگوں
سے خالی کیا جائے، اور تحریک کو کامیاب بنانے اور اس تحریک کو مغرب کے کفار اور ان کے
ایجنٹوں کے چنگل سے نکالنے کی کسی بھی کوشش کو نا کام کیا جائے۔ حق اور باطل کے درمیان
جنگ موت و حیات کی جنگ ہے، اللہ کی قسم ہمارے سامنے اس کے علاوہ کوئی راستہ نہیں کہ اللہ
کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیں اور مغرب کی ڈوریوں کو کاٹ دیں، اور ہم اپنی تحریک کے
اصولوں پر مضبوطی سے ثابت قدمی سے کھڑے رہیں جو کہ حکومت کو گرا کر اس کی جگہ
نبوت کے طرز پر خلافت کا قیام ہے۔

اللہ سے دعا ہے کہ ہمارے شہدا کو قبول کرے اور ہمارے دشمنوں کی سازشوں کو ناکام بنائے،
اور ہم اس امت کے تمام مخلص لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ ہمارے ساتھ مل کر رب کی شریعت کو
نافذ کرنے کے لیے جدوجہد کریں اور ہم کچھ نہیں کہتے سوائے اس کے جس سے اللہ راضی ہو۔

﴿إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ﴾

"ہم اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے۔"



ولایہ شام میں حزب التحریر کا میڈیا آفس